مطبوعات

تفسیر سورۂ کوثر تالیف مولنا حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ۔ ترجمہ مولنا امین احسن اصلاحی ضخامت تقریباً سوا سو صفحات قیمت ۸ر۔ دائرۂ حمیدیہ، سرائے میر (ضلع اعظم گڈھ)۔

ناظرین ترجمان القرآن کو یاد ہوگا کہ مولانا حمید الدین مرحوم کی اس تفسیر کا ترجمان صفحات میں باقساط شائع ہو چکا ہے۔ اب وہی چیز ایک مستقل رسالہ کی صورت میں دائرہ حمیدیہ سے شائع ہوی ہے مصنف علام نے عموماً قرآن مجید کی چھوٹی چھوٹی صورتوں کے اسرار و معارف بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیے ہیں اور ان کے عمود نظم کلام موقع و محل اور جامع الفاظ پر اس قدر تفصیل کر نگاہ ڈالی ہے کہ ہر سورت اکثر و بیشتر مضامین قرآنی کا ایک جامع خلاصہ نظر آنے لگتی ہے لیکن خصوصیت کے ساتھ سورۂ کوثر کی تفسیر میں وہ اپنے انتہائی کمال کو پہنچ گئے ہیں۔ یعنی کوثر کی تحقیق، عطیۂ کوثر کے بعد ہی صلوٰۃ اور نحر کا حکم دینے کی حکمت، پھر صلوٰۃ و نحر کے باہمی تعلق، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نعمت کوثر سے سرفراز کرنے کے ساتھ کفار کو ابتر قرار دینے کی وجہ اور اس سے فتح مکہ کی کھلی ہوئی بشارت نکلنے پر انہوں نے غایت درجہ بالغ نظری کے ساتھ کلام کیا ہے اور ایسے ایسے نکات بیان کئے ہیں کہ اس چھوٹی سی صورت کی عظمت کا سکہ دل پر بیٹھ جاتا ہے حالانکہ یہ وہی سورت ہے جس کو لوگ یونہی رواروی میں پڑھ جاتے ہیں۔ مولنا نے فصل لربك وانحر کی جو تفسیر بیان فرمائی ہے، اسے خاص طور پر ان حضرات کو غور سے پڑھنا چاہیے جو آج کل قربانی کو ایک مہمل اور فضول رسم قرار دے رہے ہیں اور اسلامی زندگی کے پروگرام سے اس کو خارج کر دینا چاہتے ہیں۔

تفسیر سورہ لہب تالیف مولنا حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ۔ ترجمہ مولنا امین احسن اصلاحی ضخامت ۴۴ صفحات قیمت ۶ر۔ دائرۂ حمیدیہ۔ سرائے میر (ضلع اعظم گڑھ)۔

قرآن مجید کی اس سورۃ پر دشمنان اسلام کا پرانا اعتراض ہے کہ یہ سراسر کوسنے اور گالیوں پر مشتمل ہے اور کوسنے اور گالیاں دینا خدا کی شان سے بعید ہے۔ علامہ حمید الدین کی تفسیر اس اعتراض کا پوری طرح قلع قمع کردیتی ہے، اور سورۂ لہب کا اصلی حسن تفسیر کے آئینہ میں چمکتا نظر آتا ہے۔ انہوں نے ثابت کیا ہے کہ یہ سورۃ دراصل بددعا نہیں بلکہ ایک ایسی پیشین گوئی ہے جو حرف بحرف صحیح نکلی۔ اس سلسلہ میں انہوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ کفار قریش میں سے خاص طور پر ابولہب کو ہلاکت اور تباہی کی پیشین گوئی کے لیے چن لینے اور پھر اس کے ساتھ اس کی بیوی کا ذکر کرنے کی کیا وجہ ہے، اور ان دونوں میاں بیوی کے لیے سیصلی نارًا ذات لھب اور حمالۃ الحطب اور فی جیدھا حبلٌ من مسد کی جو سزائیں قیامت کے روز تجویز کی گئی ہیں وہ ان دونوں کے کیرکٹر سے کیا مناسبت رکھتی ہیں۔

اسباق النحو۔ تالیف مولانا حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ۔ ضخامت ۱۵ صفحات قیمت درج نہیں غالباً ۲؍ ہوگی۔ دائرۂ حمیدیہ، سرائے میر (اعظم گڈھ)

اس کتاب میں مولانا نے عربی زبان کے قواعد کو انتہائی سہل انداز میں بیان کیا ہے۔ وہ ایک اعلیٰ درجہ کے قواعد داں تھے۔ اور انہوں نے اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ اس فکر میں صرف کیا تھا کہ عربی زبان کی تحصیل کو زیادہ سے زیادہ سہل کیا جائے تاکہ اس کی تعلیم عام ہوسکے۔ یہ کتاب اسی فکر اور کاوش کا نتیجہ ہے۔ ہمارے پاس اس کا صرف وہ حصہ آیا ہے جس میں اسم کا بیان ہے فعل اور حرف کا بیان بعد کے رسائل میں ہے جو ہماری نظر سے نہیں گذرے۔ تاہم حصۂ اول ہی کے مطالعہ سے ہم کو یقین ہوگیا کہ عربی زبان کی تعلیم کے لیے یہ سلسلہ نہایت مفید ثابت ہوگا۔

دفتر ترجمان القرآن کو اس رسالہ کے حسب ذیل نمبروں کی ضرورت ہے جو حضرات ان کو بقیمت علاوہ کرنا چاہیں وہ دفتر سے مراسلت کریں۔

محرم، شعبان، رمضان ۵۲ھ۔ محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی ۵۳ھ۔ منیجر